

حکومت، بلوچستان، کوئٹہ۔

موضوع

= مشترکہ قرارداد نمبر ۹۶۔

بلوچستان صوبائی اسمبلی کے منعقدہ نشست مورخہ ۷ / اپریل ۲۰۱۶ میں ذیل مشترکہ منظور شدہ قرارداد نمبر ۹۶ متعاقب نصر اللہ زیرے، آغا سید لیاقت علی، منظور احمد خان کا کڑ، عبدالجید خان اچکزئی، ولیم جان برکت، محترمہ سپوٹز مئی اچکزئی، محترمہ معصومہ حیات اور محترمہ عارفہ صدیق ارکین اسمبلی ہمارا اطلاع و کارروائی لازمہ ارسال خدمت ہے۔

مشترکہ قرارداد نمبر ۹۶

ہر گاہ کہ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ بلوچستان کے عوام کی نشست کا انحصار زراعت اور مال مویشی پر ہے لیکن گزشتہ کئی سالوں سے جاری قحط اور خشک سالی کی وجہ سے صوبہ کی زراعت اور مال مویشی تباہی کے دھانے پر پہنچ چکی ہے۔ اور ساتھ ہی بارشیں نہ ہونے کی وجہ سے زیر زمین پانی کی سطح انتہائی حد تک گر چکی ہے جبکہ دوسری جانب سے ہزاروں ٹیوب ویلوں نے رہی سہی کسر بھی پوری کر دی ہے۔ لہذا ایہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے۔ کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے۔ کہ وہ بارشوں کے پانی کے ضیاع کو روکنے کیلئے کوئٹہ سمت صوبہ کے تمام اضلاع میں چیک ڈیموں، اور ڈیلے ایکشن ڈیموں کی تعمیر کے لئے فوری تفصیلی سروے اور تعمیر کے لئے فنڈز فراہم کرے۔ تاکہ صوبہ کے زمینداروں کو پانی پانچل پانی جانے والی پریشانی اور بے چینی کا آزالہ ممکن ہو سکے۔

محمد اعظم داوی،

معتد،

برائے اطلاع بخدمت:

- (۱) سیکرٹری سینٹ، سینٹ سیکرٹریٹ پانچل پانی، اسلام آباد۔
- (۲) سیکرٹری قومی اسمبلی، پاکستان، اسلام آباد۔
- (۳) ڈی۔ جی (لاء) پریزیڈنٹ سیکرٹریٹ، (پبلک) ایوان صدر، اسلام آباد۔
- (۴) پرنسپل سیکرٹری برائے وزیر اعظم پاکستان، وزیر اعظم سیکرٹریٹ، اسلام آباد۔
- (۵) سیکرٹری وزارت قانون و پارلیمانی امور، حکومت پاکستان، اسلام آباد۔
- (۶) سیکرٹری زراعت، حکومت بلوچستان، کوئٹہ۔
- (۷) سیکرٹری آبپاشی، حکومت بلوچستان، کوئٹہ۔
- (۸) سیکرٹری قانون و پارلیمانی امور، حکومت بلوچستان، کوئٹہ۔
- (۹) سیکرٹری، صوبائی اسمبلی، پنجاب، لاہور۔ سندھ، کراچی۔ خیبر پختونخوا، پشاور۔ قانون ساز اسمبلی آزاد جموں کشمیر، مظفر آباد قانون ساز اسمبلی گلگت اسمبلی، گلگت بلتستان

بخدمت جناب نصر اللہ زیرے، آغا سید لیاقت علی، عبدالجید خان اچکزئی، منظور احمد خان کا کڑ، ولیم جان برکت،

محترمہ سپوٹز مئی اچکزئی، محترمہ معصومہ حیات اور محترمہ عارفہ صدیق صاحبہ اراکین اسمبلی۔

(شمس الدین)

شریک معتد، (سوالات)